رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ: الفضل لاہور ۔ ٹیلیفون نمبر ۲۹۰۷

روزنامہ الفضل لاہور

یوم یکشنبہ (خطبہ نمبر)

۳۰ جمادی الاول ۱۳۷۲ھ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے ۔ ششماہی ۱۳ ۔ سہ ماہی ۷ ۔ ماہوار ۲½

جلد ۴۲/۷ ۔ ۱۵ تبلیغ ۱۳۳۲ ہش ۔ ۱۵ فروری ۱۹۵۳ء ۔ نمبر ۴۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ فروری (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ابھی تک کھانسی کی تکلیف ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

لاہور ۱۴ فروری۔ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کی طبیعت آگے سے بہتر ہے۔ ابھی اصل بیماری میں کوئی کمی نہیں۔ کھانے کی نالی ابھی تک بند ہے۔ اگر کسی اور ذریعہ سے نہ کھلی تو اس کا اپریشن کرنا پڑے گا۔ احباب آپ کیلئے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت آپؐ کے کاموں سے ثابت ہے

"اگر کسی نبی کی فضیلت اس کے ان کاموں سے ثابت ہو سکتی ہے جن سے بنی نوع کی سچی ہمدردی سب نبیوں سے بڑھ کر ظاہر ہو تو اے سب لوگو! اٹھو اور گواہی دو کہ اس صفت میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی دنیا میں کوئی نظیر نہیں ۔۔۔ اندھے مخلوق پرستوں نے اس بزرگ رسول کو شناخت نہیں کیا جس نے ہزاروں نمونے سچی ہمدردی کے دکھلائے۔ لیکن اب میں دیکھتا ہوں کہ وہ وقت پہنچ گیا ہے کہ یہ پاک رسول شناخت کیا جائے۔ چاہو تو میری بات کو لکھ رکھو کہ اب کے بعد مردہ پرستی روز بروز کم ہوگی یہاں تک کہ نابود ہو جائے گی۔ کیا انسان خدا کا مقابلہ کرے گا؟ کیا ناچیز قطرہ خدا کے ارادوں کو رد کر دے گا؟ کیا فانی آدم زاد کے منصوبے الٰہی حکموں کو ذلیل کر دیں گے؟ اے سننے والو سوچو اور یاد رکھو کہ حق ظاہر ہوگا۔ اور جو سچا نور ہے چمکے گا۔"

(انجام آتھم اشتہار ملحقہ صفحہ ۳۰۲)

پاکستانی افواج کی اعلیٰ ترین روایات کو برقرار رکھتے ہوئے مستقل وفاداری اور حسن کارکردگی کو اپنا نصب العین بنائیے

کاکول اکیڈیمی میں کمیشن یافتہ کامیاب افسروں سے وزیر دفاع خواجہ ناظم الدین کا خطاب

کاکول ۱۴ فروری۔ آج کاکول میں وزیر دفاع خواجہ ناظم الدین نے پاکستانی ملٹری اکیڈیمی کی گورنر جنرل پریڈ کی سلامی لی۔ سلامی کے وقت مصر کے خیر سگالی وفد کے لیڈر میجر جنرل محمد ابراہیم اور وفد کے دوسرے ممبر بھی موجود تھے۔ خواجہ ناظم الدین نے کمیشن یافتہ کامیاب افسروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ آپ اس فوج کے شایان ثابت ہوں گے جس نے آج تک با قاعدہ شاندار روایات قائم کی ہیں۔ آپ نے کہا کہ ملک و قوم اپنی سرحدوں کی حفاظت اور عزت و وقار کے تحفظ کیلئے آپ پر بھروسہ کرتی ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ آپ کا نصب العین یقین محکم۔ ملک اور قوم کے لئے مستقل وفاداری اور اعلیٰ کارکردگی ہے۔ کسی قوم کی زندگی کیلئے اس کے افراد کی وفاداری بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ آپ کو اپنے ملک اور اپنے افسروں کا پوری طرح وفادار ہونا چاہئے۔

وزیر دفاع نے یہ بھی کہا کہ آپ کو اپنی مثال پیش کر کے کوشش کرنی ہوگی کہ آپ کے ماتحت آپ کے وفادار رہیں۔ اس کی صورت یہی ہو سکتی ہے کہ آپ ان کے جذبات اور مشکلات کو سمجھیں۔ ان کے مسائل اور مشکلات کے حل کرنے میں ذاتی دلچسپی لیں۔ تا ان کو یہ احساس ہو کہ ان کے افسروں کو ان سے محبت ہے۔ اس طرح ان کا جذبہ وفاداری مضبوط اور مستحکم ہو جائے گا۔

خواجہ ناظم الدین نے کہا کہ اعلیٰ کارکردگی بھی بیحد ضروری ہے۔ جنگ کے طریقوں میں برابر تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ آپ کا فرض ہے کہ فن جنگ کے جدید طریقوں اور ان میں جو تبدیلیاں ہوئی ہوں ان سے پوری طرح واقفیت حاصل کریں۔ آپ نے کامیاب افسروں کو تلقین کی کہ آپ مسلح فوجوں کی اعلیٰ روایات کو برقرار رکھنے کی ہمیشہ کوشش کرتے رہیں۔

خواجہ ناظم الدین آج ہی کاکول سے پنڈی روانہ ہوگئے۔

اگلے مہینہ تیس ہزار ٹن امریکی گیہوں کراچی پہنچ جائے گا

کراچی ۱۴ فروری۔ خیال ہے کہ تیس ہزار ٹن امریکی گیہوں اگلے ہفتے کراچی پہنچ جائے گا۔ امریکہ کے درآمد و برآمد بنک نے پاکستان کو گندم خریدنے کیلئے ایک کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کا جو قرض دیا ہے یہ گیہوں اسی میں سے آ رہا ہے۔ اس ہفتے امریکہ اور برطانیہ سے بیس ہزار ٹن گیہوں پہنچا ہے جس میں تیرہ ہزار ٹن گیہوں کمی والے علاقوں کو بھیجا جا چکا ہے۔ پنجاب کو پانچ ہزار چھ سو، سرحد کو اٹھائیس سو، آزاد کشمیر اور بہاولپور کو چودہ سو اور کراچی کو پندرہ سو ٹن گیہوں دیا گیا ہے۔

پاکستان اکیڈیمی آف سائنسز کا قیام

ڈاکٹر بشیر احمد کی پریس کانفرنس

لاہور ۱۴ فروری۔ وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین ۱۶ فروری کو پیر کے روز یہاں "پاکستان اکیڈیمی آف سائنسز" کا افتتاح کر رہے ہیں۔ فروغ و ترقی سائنس کی پاکستان ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر بشیر احمد نے آج ایک پریس کانفرنس میں اکیڈیمی مذکور کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ یہ اکیڈیمی ملک کے نامور سائنسدانوں کا اعلیٰ ترین ادارہ ہوگی اور صرف معروف ترین سائنسدان ہی اس کے فیلو بن سکیں گے۔ اکیڈیمی قومی تحقیقاتی کونسل کے فرائض سرانجام دے گی۔ عوام اور حکومت کی طرف سے سائنسی تحقیقات سے متعلق قومی یا بین الاقوامی اہمیت کا جو کام بھی اکیڈیمی کے سپرد کیا جائے گا (م) اسے بااحسن وجوہ سرانجام دینا اس کے فرائض میں شامل ہوگا۔ علاوہ ازیں سائنسی علوم میں ریسرچ کو مزید ترقی دینے کے لئے اکیڈیمی سائنس کے تحقیقاتی ادارے۔ تجربہ گاہیں لائبریریاں اور میوزیم بھی قائم کرے گی۔

ایران کے زلزلہ میں ہلاک شدگان کا قومی سوگ منایا جائیگا

طہران ۱۴ فروری۔ جنوبی ایران کے گاؤں ترود میں جو ہولناک زلزلہ آیا تھا۔ اس میں ہلاک شدگان کا سارے ایران میں منگل کو قومی سوگ منایا جائے گا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ اس حادثہ میں نو سو پچاس آدمی ہلاک ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے اطلاع موصول ہوئی تھی کہ ڈیڑھ ہزار افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ ایران کے دو اور گاؤں میں بھی اس زلزلہ کا اثر محسوس کیا گیا جو ساڑھے چار منٹ تک رہا۔ ان گاؤں میں مزید نواح سے ۳۳۴ آدمی ہلاک ہوئے۔

مرزا محمد ادریس صاحب بورنیو پہنچ گئے

لیبوان (بورنیو) ۱۴ فروری۔ مکرم انصاری صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مرزا محمد ادریس صاحب اعلائے کلمۃ الحق کے لئے بخیریت بورنیو پہنچ گئے۔ احباب اپنے مجاہد بھائی کی تبلیغی میدان میں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

پنجاب کے مختلف علاقوں میں ٹیوب ویل لگانے کی سکیم

لاہور ۱۴ فروری۔ پنجاب کے محکمہ جنگلات نے صوبہ کے مختلف علاقوں میں جہاں جنگل لگائے جا رہے ہیں آٹھ ٹیوب ویل لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کنوؤں سے ان پودوں اور اس سرکاری زمین کو پانی دیا جائے گا جس میں حال ہی میں جنگلات لگائے گئے ہیں۔ امید ہے یہ منصوبہ اگلے مہینہ کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔ ٹیوب ویلز کے ذریعہ امدادی آب پاشی کے اس رقبہ کو بھی فائدہ پہنچے گا جس میں عارضی طور پر اناج بویا جا رہا ہے۔ مرکزی حکومت نے اس سلسلہ میں مبلغ ... ہزار روپیہ دیا ہے تاکہ صوبائی حکومت نے ان کنوؤں کے لگانے پر جتنا روپیہ صرف کیا ہے اس میں سے آدھے بوجھ کا خرچ کم ہو جائے۔

پاکستان سوڈان کے بارے میں اینگلو مصری سمجھوتہ کو عملی جامہ پہنانے میں پورا حصہ لے گا

جنیوا میں چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کا اعلان

جنیوا ۱۴ فروری۔ وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے کہا ہے کہ پاکستان سوڈان کے بارے میں مصر اور برطانیہ کے سمجھوتہ کو کامیابی سے عملی جامہ پہنانے کے کام میں پورا حصہ لے گا۔ آپ نے اس سلسلہ میں تمام متعلقہ فریقوں کو مبارکباد دی۔ آپ نے کہا کہ اس مسئلہ کا اطمینان بخش پہلو یہ ہے کہ اس سمجھوتہ میں سوڈانیوں کا یہ حق تسلیم کر لیا گیا ہے کہ انہیں اپنے مستقبل کا آپ فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ آپ نے کہا پاکستان شروع سے ہی اسی بات کا حامی رہا ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پرنٹنگ پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۵۳ء

بیرونی اور اندرونی دباؤ

حکومت پاکستان نے قرطاس ابیض ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جاری کیا ہے۔ جس میں یہ خوفناک انکشاف کیا گیا ہے۔ کہ بھارت نے چالبازی سے اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی اور تمام بین الاقوامی تقاضوں کو نظر انداز کرتے ہوئے پاک پنجاب کی گیارہ نہروں کو تو بالکل خشک کر دیا ہے۔ اور تین مزید نہروں کے پانی میں بے حد کمی کر دی ہے۔ جس سے پنجاب بہاولپور اور سندھ کے وسیع رقبہ قریباً پچاس لاکھ ایکڑ اراضی کا بے آب و گیاہ صحرا کی صورت میں تبدیل ہو جانے کا خطرہ لابدی ہے۔

اس کا صاف مطلب یہ ہے۔ کہ بھارت پاکستان کو بھوکا مارنا چاہتا ہے۔ اور اس کی پیداوار کو نقصان عظیم پہنچا کر وہ عمداً اپنے قریب ترین ہمسایہ ملک کو اپنی پوزیشن سے ناجائز تنگ کرنا چاہتا ہے۔ اور اس طرح چاہتا ہے۔ کہ پاکستان میں بے چینی - بدامنی اور بدحواسی پیدا ہو۔ تاکہ وہ اسے مجبور کر کے اپنی من مانی کر سکے۔

یہ حیرت ناک ہے۔ کہ ایک طرف تو بھارت کے صدر جمہوریہ ڈاکٹر راجندر پرشاد بھارت پارلیمنٹ کو خطاب کرتے ہوئے یہ اعلان فرما رہے ہیں کہ بھارت اور پاکستان کے تعلقات پہلے کی نسبت قدرے بہتر ہو گئے ہیں۔ اور کہ متنازعہ فیہ معاملات کو رواداری سے سلجھایا جا سکتا ہے۔ مگر دوسری طرف عملاً جو کچھ بھارت کرتا ہے۔ وہ اس کے اس فعل سے منکشف ہوتا ہے۔ وہ کسی طرح بھی پاکستان کے ساتھ منصفانہ برتاؤ کرنے پر تیار نہیں ہے۔

یہ تو پاکستان خاص کر پنجاب کی مصیبت کا ایک پہلو ہے۔ جس کا ذمہ دار بھارت ہے۔ اس مصیبت کا دوسرا اہم پہلو وہ ہے۔ احراریئے مودودیئے اور زمیندار کا مدیر مسئول اختر علی خاں مل کر جس کا پارٹ ادا کر رہے ہیں۔ احراریوں اور اختر علی خاں کی شرانگیزیاں تو محتاج تعارف نہیں۔ پاکستان کے بہی خواہ ان کی ہسٹری سے پوری طرح واقف ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ کس طرح وہ اپنی پست اغراض کی خاطر ملک و قوم اور اسلام کو ہمیشہ فروخت کرتے چلے آئے ہیں۔ اور اگرچہ مودودی صاحب کی فتنہ طراز فطرت ابھی بے نقاب ہو رہی ہے۔ مگر پھر بھی عوام سمجھ چکے ہیں۔ کہ مودودیئے اور احراریئے ایک ہی طائفہ کے دو نام ہیں۔ دونوں کی منزل ایک ہے گو انداز رفتار جدا جدا ہے۔ ایک ہی سانپ کے دو منہ ہیں۔ گو دونوں کی کینچلیاں مختلف ساخت کی ہیں۔ دونوں درپردہ سرخ پوش ہیں۔ اگرچہ بظاہر ایک ذرا زیادہ سبز جھلک مارتا ہے۔ اور ایک کم۔ ایک آستین میں دشنہ پنہاں ہے۔ تو دوسرا "ہاتھ میں خنجر کھلا"۔ اب بھی ایک کے نزدیک پاکستان جنت الحمقاء ہے۔ تو دوسرے کے نزدیک "پلیدستان"۔

ایک طرف تو بھارت نہروں کا پانی بند کر کے پاکستان خاص کر پنجاب کو بھوکا مار کر یہاں بدامنی پھیلانا چاہتا ہے۔ تو دوسری طرف مودودیئے احراریئے اختر علی خاں اور ان کے حواری پنجاب میں ہڑتالوں اور ڈائرکٹ ایکشن کا سلسلہ شروع کر کے یہاں بدامنی اور انارکی کا طوفان اٹھانا چاہتے ہیں۔

سمجھنے والے سمجھ سکتے ہیں۔ کہ حملہ ایک ہی ہے۔ جس کے دو رخ ہیں۔ بیرونی اور اندرونی۔ غرض پاکستان کا ناک میں دم کرنا ہے۔

اس کے ثبوت کے لئے ہم اختر علی خاں کے زمیندار ہی سے احمدیت کے شدید دشمن کا حوالہ پیش کرتے ہیں۔ جس سے ظاہر ہو گا۔ کہ یہ دشمنان پاکستان و اسلام دیدہ و دانستہ جانتے بوجھتے ایک سوچی سمجھی ہوئی تجویز کے پیش نظر ایسا کر رہے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ایسے نازک وقت میں شورش برپا کرنا ملک و قوم کے ساتھ صریح دشمنی کے مترادف ہے۔ مگر اپنے ارادوں سے باز نہیں آسکتے۔ کیونکہ ان کی ذاتی اغراض ان کی نظر میں ملک و قوم سے زیادہ قیمتی ہیں۔ اور وہ کسی طرح انہیں نہیں چھوڑ سکتے۔ خواہ ملک تباہ ہو جائے۔ وہ اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ کہ ان کی شرانگیزیاں پاکستان خاص کر پنجاب کے لئے کتنی تباہ کن ہیں۔ مگر وہ اپنی فطرت سے مجبور ہیں۔ مندرجہ ذیل عبارت جو ہم زمیندار مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۵۳ء کے ابو سلمان بیابانی کے مضمون میں سے نقل کر رہے ہیں۔ اس امر پر روشنی ڈالتی ہے۔ کہ وہ اپنے افعال کے بد نتائج سے اچھی طرح واقف ہیں۔ اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ دیدہ و دانستہ کر رہے ہیں لکھتا ہے:

"راقم الحروف کی وہ "کاروباری" اغراض جن کی بناء پر ان لوگوں (احمدیوں) کا اسلام سے اخراج خلاف مصلحت معلوم ہوتا ہے۔ یہ ہیں۔

(ا) یہ لوگ ایک دو یا دس بیس نہیں بلکہ ہزاروں ہیں۔

(ب) ایک دشمن دین غیر مسلم حکومت کی شہ اور مسلمانوں کی انتہائی کس مپرسی اور بے غیرتی کی وجہ سے یہ درخت جڑ پکڑ چکا ہے۔ اور بھولے بھالے پرندے اس کی ظاہری بہار سے متاثر اور انجام سے ناواقف ہو کر اس ضلالت سے بہ کمال خلوص و حسن نیت "فیضیاب" ہو رہے ہیں۔ ہماری طرف سے نہ تو دلنشین انداز میں تبلیغ ان تک پہنچی۔ نہ ہماری کسی تنظیم نے انہیں متاثر کیا۔ ان ہزاروں گمشدگان دجل و تلبیس کو اپنی اصلاح حوال کا موقعہ ضرور دینا چاہیئے۔

(ج) پاکستان ہنوز نومولود ہے اور خطرناک تر شیاطین کی بد باطن نظریں اس پر پڑ رہی ہیں۔ اس وقت اسے امن اور اتحاد کی ضرورت ہے۔ یہ تفریق اور جھگڑے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔"

(زمیندار ۱۴ فروری ۱۹۵۳ء)

کیا اس سے واضح نہیں ہو جاتا۔ کہ جو کچھ مودودیئے احراریئے اور اختر علی خاں کر رہے ہیں۔ وہ ایک سوچی سمجھی ہوئی تجویز کے ماتحت اور دیدہ و دانستہ کر رہے ہیں۔ زمیندار میں اس مضمون کا شائع ہونا اور اس میں یہ عبارت داخل کرنے کے یہ معنی ہیں۔ کہ وہ حکومت کو جتلا دینا چاہتے ہیں۔ کہ احمدیوں کو اقلیت قرار دلانے کا فتنہ دیدہ و دانستہ حکومت کو تنگ کرنے اور پاکستان کی تخریب کے لئے اٹھایا گیا ہے۔ گویا وہ اعلان کرتے ہیں۔ کہ اگر ہم پاکستان اور اسلام کے دوست ہوتے۔ تو ایسے نازک وقت میں ہمارا سر پھرا تھا۔ کہ ہڑتالیں کرتے اور ڈائرکٹ ایکشن کے نوٹس دیتے۔

اس امر کا دوسرا ثبوت کہ حالیہ شورش دیدہ و دانستہ پاکستان کو نقصان پہنچانے کیلئے کی جا رہی ہے۔ یہ ہے کہ آپ دیکھیں گے کہ جب جب کشمیر کے مسئلہ پر سیکیورٹی کونسل میں کوئی فیصلہ کن مرحلہ آتا ہے۔ تب تب پاکستان کے یہ تخریبی عناصر بھی ابھرتے ہیں۔ آپ مسئلہ کشمیر کے متعلق سیکیورٹی کونسل کے اہم لمحات کا موازنہ اسی شورش کے اوقات کے ساتھ کر کے دیکھیں تو اس کی صداقت واضح ہو جائیگی۔ کہ دونو متوازی چل رہے ہیں۔ اس وقت بھی چونکہ کشمیر کے معاملہ پر جینوا میں گفتگو ہو رہی ہے۔ یہ شورش برپا کی گئی ہے۔ گویا کہ ڈاکٹر گراہم کی ناکامی کی ناز ساز نہایت منظم طور پر با موقع

یہی متاعِ محبت ہے قادیاں کے لئے

نہ اِس جہاں کے لئے ہے نہ اُس جہاں کیلئے
دل و نظر کا سفینہ ہے لامکاں کے لئے

ابھی کچھ اور مصائب کا سامنا ہو گا
ابھی کچھ اور مراحل ہیں کارواں کے لئے

نہ جانے کون شہادت کے لالہ زاروں سے
بلا رہا ہے ہمیں عمرِ جاوداں کے لئے

حضورِ قلب کے سجدے خلوصِ دل کی دعا
یہی متاعِ محبت ہے قادیاں کے لئے

تری نگاہ خس و خار و خاک میں غلطاں
مری نگاہ مہ و مہر و کہکشاں کے لئے

جبینِ شوقِ مبشر جھکی تو ہے لیکن
وہ احترام کہاں سنگِ آستاں کے لئے

(مبشر احمدی)

درخواست دعا: چودھری مظفر الدین صاحب (سابق پرائیویٹ سکرٹری) بمعہ اہل و عیال مورخہ ۹ فروری کو صبح کے وقت بذریعہ ہوائی جہاز دہلی سے روانہ ہو کر دوپہر کے وقت لاہور پہنچے اور لاہور سے بس پر سات بجے شام ربوہ پہنچے۔ اس سے پہلے چودھری صاحب موصوف بذریعہ ڈبل نمونیہ کے بہت بیمار تھے اور حالت بہت خراب اور تشویشناک تھی۔ اب کسی قدر افاقہ کے بعد آ گئے۔ لیکن صحت اب بھی بہت کمزور ہے۔ سہارے کے بغیر چند قدم بھی نہیں چل سکتے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست ہے۔ کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(عبدالرحمٰن بنگالی)

(خطبہ نمبر ۸)

خطبہ جمعہ

اگر تم نے احمدیت کو سچا سمجھ کر مانا ہے تو تمہیں یقین رکھنا چاہئیے کہ بالآخر تم ہی کامیاب ہو گے

جماعتیں آپس میں مشورہ کریں اور غور کریں کہ انہیں کیا کیا خطرات پیش آسکتے ہیں اور انکا کیا علاج کیا جا سکتا ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۳ر فروری ۱۹۵۳ء بمقام ربوہ

خطبہ نویس:۔ مکرم سلطان صاحب پیرکوٹی واقف زندگی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

پچھلے ہفتہ سے مجھے

کھانسی کی شکایت

ہے۔ اب آواز تو کچھ صاف ہو گئی ہے۔ لیکن کھانسی ابھی باقی ہے۔ اور بلغم بھی آتا ہے۔ خصوصاً صبح اور شام کو بلغم زیادہ خارج ہوتی ہے۔ زیادہ تکلیف اس وقت پاؤں کی ہے۔ یہ درد نومبر کے آخر یا دسمبر کے شروع میں ہوئی تھی۔ میں ایک کمرہ سے دوسرے کمرہ میں جا رہا تھا۔ دہلیز سے ٹھوکر لگی۔ اور پاؤں کو چوٹ آ گئی میں نے اس کا خیال نہ کیا۔ بعد میں

جلسہ سالانہ کے کاموں کی وجہ سے

بھی اس طرف توجہ نہ ہوئی۔ اس کے بعد میں نے جب دیکھا تو معلوم ہوا کہ انگوٹھے کے ناخن کے نیچے زخم ہے۔ چنانچہ اس کا علاج شروع کیا گیا ناخن کاٹا گیا۔ تا کہ زخم ننگا ہو جائے۔ اور مرہم پٹی کی جا سکے۔ لیکن ڈیڑھ ماہ کا عرصہ ہو گیا۔ ابھی تک وہی حالت ہے۔ کہ

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

زخم ابھی تک ٹھیک نہیں ہوا۔ بلکہ اب تو پاؤں میں درد کی وجہ سے رات کو نیند بھی نہیں آتی۔ اور اگر نیند آ جائے۔ تو ہر کروٹ پر لحاف لگ جانے کی وجہ سے درد شروع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح میں چل بھی نہیں سکتا۔ نقرس کی وجہ سے میں نے بوٹ ایسے بنوائے ہوئے ہیں۔ کہ پاؤں کا پنجہ بوٹ سے باہر رہتا ہے۔ میں وہ بوٹ پہنکر باہر نکل آتا ہوں۔ ورنہ میرے پاؤں کے لئے بوٹ کا بوجھ اٹھانا مشکل ہے:

احباب کو معلوم ہے کہ احرار اور ان کے ساتھیوں نے

احمدیت کے خلاف نئے سرے سے شورش

شروع کر دی ہے۔ بلکہ اسلام کے اجارہ دار ایک مولوی نے لاہور میں تقریر کرتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا ہے۔ کہ اگر حکومت نے احمدیوں کو اقلیت قرار دینے کا جلد کوئی فیصلہ نہ کیا۔ تو پاکستان میں احمدیوں اور غیر احمدیوں کے درمیان وہی حالات رونما ہو جائینگے۔ جو ہندوستان میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان رونما ہوئے۔ فساد پھیلانے والے مولوی چونکہ ڈرپوک بھی ہوتے ہیں۔ اور منافق بھی۔ اس لئے انہوں نے یہ الفاظ استعمال کئے ہیں ورنہ اگر اس فقرہ کی تشریح کی جائے۔ کہ "ہندوستان میں جو کچھ ہوا" تو یہی معنے ہونگے۔ کہ ہندوستان میں ہندوؤں نے جو اکثریت میں تھے۔ مسلمانوں کو جو اقلیت میں تھے۔ مارا۔ پاکستان میں بھی وہی کچھ ہوگا" اس کے یہی معنے ہونگے کہ ان مولویوں کے اتباع جو اکثریت میں ہیں احمدیوں کو جو اقلیت میں ہیں قتل کر دینگے اور انکے گھروں کو لوٹ لینگے۔ اگر ان لوگوں میں جرأت مومنانہ ہوتی۔ تو یہ لوگ کہتے۔ کہ اگر حکومت نے احمدیوں کو اقلیت قرار نہ دیا۔ تو ہم احمدیوں کو مار دینگے۔ مگر ادھر تو یہ لوگ جہاد کا دعوے کرتے ہیں۔ اور ادھر اپنی

ہر بات میں منافقت کا اظہار

کرتے ہیں۔ حالانکہ جہاد اور منافقت کا آپس میں جوڑ ہی کیا ہے۔ اگر واقعہ میں ان لوگوں میں ایمان ہوتا۔ اگر ان لوگوں میں شرافت ہوتی۔ اگر ان لوگوں میں اسلام ہوتا۔ تو یہ لوگ دلیری سے کہتے کہ ہم احمدیوں کو ماردینگے۔ لیکن کہتے یہ ہیں۔ کہ لوگ احمدیوں کو ماردینگے۔ بھلا ان لوگوں سے کوئی پوچھے کہ تمہیں اس بات کا کیسے پتہ لگا۔ کہ لوگ احمدیوں کو ماردینگے۔ صاف ظاہر ہے کہ یہ لوگ جو خواجہ ناظم الدین صاحب کے سامنے تو بیٹھے نہیں تھے۔ ان کے اس فقرہ کا مطلب یہی ہو سکتا ہے۔ کہ اے لوگو جو ہمارا وعظ سن رہے ہو۔ ہماری عزت کا خیال رکھتے ہوئے احمدیوں کو ماردینا۔

بہرحال دشمن نے وہی کچھ کرنا ہے۔ جو اسکے ذہن میں آئے گا۔ اسلام اور اسکے ارکان کا نام تو یہ لوگ دھوکا دینے کے لئے لیتے ہیں۔ دراصل وہ اپنے دوست شیطان کے ذکر کو بلند کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے ملک میں مثل مشہور ہے

روندی یاراں نوں لے لے نام بھراواں دا

اسلام اور قرآن کا نام تو یہ لوگ یونہی اسے بدنام کرنے کے لئے لیتے ہیں۔ اصل میں فتنہ پرداز لوگ اولیاء الطاغوت ہوتے ہیں۔ ان کی غرض طاغوت کے ذکر کو بلند کرنا۔ اور اسکے اخلاق کو دنیا میں پھیلانا ہوتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہماری جماعت کو بھی ہوشیار ہو جانا چاہیئے۔ احرار اور ان کے ساتھیوں نے

۲۲ فروری کا آخری نوٹس

دیا ہے۔ اسکے معنے یہ ہیں کہ اسکے بعد یہ لوگوں کو احمدیوں کے خلاف اکسائینگے خود مساجد کے حجروں میں گھس جائینگے۔ اور عوام کو کہیں گے کہ جاؤ اور احمدیوں کو مار دو۔ بعد میں کہیں گے۔ دیکھا ہم نے نہیں کہا تھا۔ کہ اگر حکومت نے احمدیوں کو اقلیت قرار نہ دیا۔ تو لوگ انکو ماردینگے۔ اگر واقع میں لوگوں نے احمدیوں کو مارنا تھا۔ تو لوگ خود اس بات کا نوٹس حکومت کو دیتے۔ ان مولویوں کو نوٹس دینے کی کیا ضرورت تھی۔ ان مولویوں کو کس طرح پتہ لگ گیا کہ لوگ ۲۲ تاریخ کے بعد احمدیوں کو ماردینگے۔ صاف ظاہر ہے کہ یہ ایک سازش ہے۔ اس سازش کو چھپانے کے لئے بزدل اور کمینے لوگ دوسروں کا نام لے کر شرارت کرتے ہیں۔

اگلا جمعہ اس نوٹس کے لحاظ سے آخری جمعہ ہوگا۔ اور اگلے اتوار کو ان کا نوٹس ختم ہو جائیگا۔ میری کوشش ہوگی۔ کہ یہ خطبہ اتوار کے اخبار میں چھپ جائے پس جب اور جہاں یہ خطبہ پہونچے۔ جماعت فوراً اجلاس بلائے۔ اور مشورہ کرے کہ ان کے لئے کیا کیا خطرات ممکن ہیں۔ اور ان کے کیا کیا علاج انہوں نے تجویز کرنے ہیں۔ اور پھر جن جماعتوں کو خدا تعالےٰ توفیق دے۔ اور انکے پاس اتنا روپیہ ہو۔ کہ وہ مرکز میں آدمی بھجوا سکے۔ وہ مرکز میں آدمی بھجوائے جو مقامی تجاویز لاکر

نظارت امور عامہ سے اور نظارت دعوۃ و تبلیغ سے مشورہ

کرے ممکن ہے بعض مشورے ایسے ہوں۔ جن کی اطلاع حکومت تک پہنچانی مقصود ہو۔ یا لٹریچر کی اشاعت مقصود ہو۔ تو اسکے متعلق نظارت امور عامہ اور دعوۃ و تبلیغ ہی مفید مشورہ دے سکتے ہیں۔ اور مقامی حالات کو لوکل جماعتیں ہی صحیح طور پر سمجھ سکتی ہیں۔ اس لئے مرکز کا یہ ہدایت دینا کہ تم یوں کرو۔ بعض اوقات فضول سی بات ہو جاتی ہے۔ جماعتیں پہلے آپس میں مشورہ کریں۔ اور اس بات پر غور کریں کہ انہیں کیا کیا خطرہ پیش آسکتا ہے۔ اور پھر انکا کیا علاج کیا جاسکتا ہے۔ پھر یہ بھی دیکھا جائے کہ جن لوگوں سے خطرہ ہے۔ انہیں وہاں کیا اہمیت حاصل ہے۔ اور ان کی جرأت اور دلیری کی کیا حالت ہے۔ ان کے اندر

قربانی کا جذبہ

کس حد تک پایا جاتا ہے۔ پھر آیا وہاں کے حکام دیانتدار ہیں۔ اور وہ اس فتنہ کو دبانے کے لئے تیار ہیں یا نہیں۔ پھر حکام اگر دیانتدار بھی ہوں۔ اور وہ فتنہ کو دبانے پر آمادہ بھی ہوں۔ تو بعض اوقات کچھ کمزوری باقی رہ جاتی ہے۔ یا ہو سکتا ہے کہ وہ حکام فتنہ کو دبانے پر آمادہ نہ ہوں۔ تو اس صورت میں اگر کوئی شورش ہوئی تو کیا جماعت طاقت رکھتی ہے۔ کہ اس شورش کا مقابلہ کرے۔ پھر اس مقابلہ کے لئے انہوں نے کیا سکیم تیار کی ہے۔ یہ باتیں ہیں جن پر غور کرنا ضروری ہے۔

بہرحال تم یہ سمجھ لو کہ کسی احمدی نے اپنی جگہ کو نہیں چھوڑنا۔ تمہارا اپنے گاؤں یا اپنے شہر میں اچانک مر جانا یا لڑتے ہوئے مارے جانا تمہارے وہاں سے آجانے سے ہزارہا درجہ بہتر ہے۔ اگر کسی احمدی نے اپنی جگہ چھوڑی۔ تو ہمیں اس سے کوئی ہمدردی نہیں ہوگی۔ مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کے اتنی تعداد میں قتل ہونے کی وجہ یہی تھی۔ کہ انہوں نے اپنی جگہوں کو چھوڑ دیا۔ اگر وہ میری بات مان لیتے۔ اور اپنی جگہوں کو نہ چھوڑتے تو اس قدر قتل و غارت نہ ہوتی۔ بے شک بعد میں امن ہو جانے پر ہجرت کر لیتے۔ ہجرت ہم نے بھی کی۔ لیکن چونکہ ہم نے قادیان کو فتنہ کے وقت چھوڑا نہیں۔ اس لئے ہم امن ہونے پر خیریت سے یہاں آگئے۔

پس یاد رکھو کہ اگر آپ لوگوں نے اپنی جگہ چھوڑی تو ہمیں آپ سے کوئی ہمدردی نہیں ہوگی۔ یہ نہیں کہ تم اپنی جگہ چھوڑ کر یہاں آجاؤ۔ اور پھر دریافت کرو کہ اب ہم کیا کریں۔ اگر ایسا ہوا تو ہم یہی کہیں گے۔ کہ جس شخص کے مشورہ پر تم نے یہ فعل کیا ہے۔ اس سے اب بھی مشورہ لو۔ ہم تو صرف ایک بات جانتے ہیں کہ

مومن منظم ہوتا ہے

وہ سیسہ پگھلائی ہوئی دیوار کی طرح مضبوط ہوتا ہے۔ سیسہ پگھلائی ہوئی دیوار کو کوئی توڑ نہیں سکتا

اور اگر وہ ٹوٹتی ہے۔ تو اکٹھی ٹوٹتی ہے۔ پس تم اپنی جگہ کو مت چھوڑو۔ آپس میں مشورہ کرو اور مرکز میں اپنی تجاویز پہنچاؤ۔ تم اندازہ لگاؤ کہ کس حد تک گورنمنٹ کے حکام تمہاری حفاظت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور اگر کوئی کمزوری باقی رہ جاتی ہے تو سوچو کہ دشمن کے حملہ کی صورت میں جماعت کیا کرے گی۔ مثلاً کیا وہ محلہ میں ایک جگہ جمع ہو جائیگی یا کونسی صورت ہے۔ جسے وہ اختیار کرے گی۔ پھر جو مشورے ہوں۔ انہیں یہاں لے کر آؤ۔ ڈاک کے ذریعہ اطلاع بھیجنا فضول اور لغو ہے۔ ڈاکخانے ہماری ڈاک ضائع کر دیتے ہیں۔ محکمہ ڈاک کے بعض ملازمین اتنے بے ایمان ہیں۔ کہ وہ روٹیاں تو سرکار کی کھاتے ہیں اور نوکر احرار کے ہیں۔ اگر آپ لوگوں کی ڈاک پہنچ بھی گئی۔ تو پھر غالباً مرکز کا مشورہ جماعت تک نہیں پہنچے گا۔ جماعتوں کے نمائندے خود آئیں اور ناظر صاحب امور عامہ اور ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ سے مشورہ کریں۔ اور پھر اس مشورہ پر عمل کریں۔ اور دعائیں کریں۔ یاد رکھو اگر تم نے احمدیت کو سچا سمجھ کر مانا ہے۔ تو تمہیں یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ

احمدیت خدا تعالےٰ کی قائم کی ہوئی ہے

مودودی احراری اور ان کے ساتھی اگر احمدیت سے ٹکرائیں گے تو اُن کا حال اس شخص کا سا ہو گا۔ جو پہاڑ سے ٹکراتا ہے۔ اگر یہ لوگ جیت گئے۔ تو ہم جھوٹے ہیں۔ لیکن اگر ہم سچے ہیں۔ تو یہی لوگ ہاریں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ و باللہ التوفیق۔

میں مکرر احباب کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ یہ فتنہ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور سے تعلق رکھنے والوں کے لئے بھی ویسا ہی خطرناک ہے۔ جیسا ہمارے لئے اس لئے ان سے بھی جہاں جہاں وہ ہوں مشورہ کریں۔ اور

اپنی حفاظت کی سکیم

میں ان کو بھی شامل کریں اور ان کی حفاظت بھی پورے اخلاص اور جذبہ سے کریں۔ خدا تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

---

۱۶ فروری کو تمام احباب روزہ رکھیں اور خصوصیت سے دعائیں کریں!

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے سات روزے رکھنے کی جو تحریک فرمائی ہے۔ اس کے سلسلے میں ۱۶ فروری بروز پیر آخری روزہ ہے۔

اس دن تمام احباب روزہ رکھیں اور موجودہ مشکلات اور فتنوں کے ازالہ کے لئے خصوصیت سے دُعا فرمائیں۔

تحریک جدید کے وعدوں کی آخری تاریخ

جیسا کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اعلان فرما چکے ہیں۔ حضور نے تحریک جدید کے وعدوں کے لئے اس سال

۲۱ فروری

آخری تاریخ مقرر فرمائی ہے۔ اس لئے سب جماعتوں کی فہرستیں اور دوستوں کے وعدے ۲۱ فروری تک سپرد ڈاک ہو جانے چاہیئے۔ صرف وہ وعدے جن پر ڈاکخانہ کی ۲۱ فروری تک کی مہر ہوگی۔ قبول کئے جائیں گے۔ اسلئے جلدی فرمائیے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب خریدیں

دہریت اور مادیت کے زمانہ میں روحانی خزانہ

یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب قرآن کریم کی تفسیر اور اسلامی تعلیم سے معمور ہیں۔ اس مادیت اور دہریت کے زمانہ میں ان کا مطالعہ ازحد ضروری ہے۔ صیغہ ہذا نے ذکثیر حرف کے حضرت اقدس کی متعدد کتب کو طبع کروایا ہے۔ احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ ان کتب کو خود بھی خریدیں اور غیر از جماعت احباب میں بھی تقسیم کریں۔

(۱) ریویو بر مباحثہ چکڑالوی

اس رسالہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم اور حدیث شریف کے صحیح مقام کی حقیقت بیان فرمائی ہے۔ نیز ختم نبوت کے مسئلہ کی وضاحت کی ہے۔ قیمت غیر مجلد ۲ مجلد ۵

(۲) تجلیات الٰہیہ

اس میں ... الٰہی تجلیات کا ذکر کیا گیا ہے۔ یعنی پانچ زلزلوں کی پیشگوئی کی تفصیل بیان فرمائی ہے*

*بجز بریں دیگر پیشگوئیاں بیان فرمائی ہیں۔ قیمت غیر مجلد ۴ر۔ مجلد ۶ر

سلسلہ احمدیہ سے متعلق دوسری کتب بھی اس صیغہ سے طلب فرمائیں۔ ملنے کا پتہ:-

بکڈپو تالیف و تصنیف ربوہ ضلع جھنگ

انچارج صیغہ تالیف

مالی وسعت رکھنے والے احباب سے اپیل

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

(از مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس جنرل پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ ربوہ)

ہماری جماعت کے وہ دوست جنہیں اللہ تعالیٰ نے وسعت رزق بخشی ہے۔ وہ سالہا سال تک مرکز میں رہنے والے غرباء کی غلہ سے امداد کرتے رہے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اس نیکی کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین لیکن غلہ کی گرانی جتنی اس سال ہوئی ہے پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ اس وقت آٹا پونے دو سیر فروخت ہو رہا ہے اور مرکز میں رہنے والے غرباء نہایت تنگ دستی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ بہت سے ایسے بھائی ہیں جن کی قلیل آمد اتنی گرانی کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ اس لئے مکرمی صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا تھا۔ کہ اگر حضور غرباء کی امداد کے لئے غلہ کے واسطے کچھ رقم مد زکوٰۃ سے عطا فرما دیں اور کچھ رقم مالی وسعت رکھنے والے احباب سے اپیل کر کے جمع کر لی جائے۔ تو اس شدید قحط کے ایام میں غرباء کی تکلیف کافی حد تک دور ہو سکتی ہے۔ حضور نے اس تجویز کو پسند فرماتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔ کہ "اچھی بات ہے" اس لئے میں ان دوستوں سے جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی دی ہے۔ درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے غریب بھائیوں کی امداد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں۔ اور نیکی کے اس مقام عالی کو حاصل کریں۔ مطابق آیت اَوْ اِطْعَامٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ قحط اور بھوک کے ایام میں جب لوگوں کو اپنے لئے کھانا مہیا کرنا مشکل ہو جاتا ہے قریبی یتامیٰ اور فقر و فاقہ میں مبتلا مساکین کے واسطے کھانا مہیا کرنے والوں کے لئے مقدر ہے۔

اسی طرح حدیث شریف میں آتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ انسان سے یہ سوال کرے گا۔

اِسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِيْ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اُطْعِمُكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (الحدیث)

کہ میں نے تجھ سے کھانا مانگا مگر تو نے مجھے کھانا نہ دیا۔ وہ جواب دے گا۔ اے میرے رب میں تجھے کیسے کھانا دے سکتا تھا جبکہ تو رب العلمین ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا۔ کیا تجھے یہ علم نہیں ہوا تھا۔ کہ میرا فلاں بندہ کھانے کیلئے محتاج ہے اور اس نے تجھ سے کھانا طلب کیا تھا۔ مگر تو نے اُسے کھانا نہ دیا۔ اور اگر تو اُسے کھانا کھلا دیتا۔ تو تو اُسے یعنی اُس کا اجر میرے پاس پاتا۔

میں انہی چند الفاظ پر اکتفا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں۔ کہ وہ آپ کے دل میں اس کار خیر کے لئے تحریک فرمائے۔ اور اس اپیل پر لبیک کہنے والوں کو زیادہ سے زیادہ اجر عطا فرمائے۔ آمین۔

نوٹ:- جملہ رقوم محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے نام "بمد امانت جنرل پریذیڈنٹ ربوہ" کے نام ارسال فرما دیں۔ اور تعداد غلہ برائے غرباء کی تصریح فرمائیں۔

(خاکسار جلال الدین شمس جنرل پریذیڈنٹ ربوہ)

تحریک چندہ جامعہ نصرت ربوہ

اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے۔ کہ ڈیڑھ سال سے ربوہ میں لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم کے لئے کالج کھل چکا ہے۔ عمارت زیر تعمیر ہے۔ اور عمارت کے لئے چندہ جمع کیا جا رہا ہے۔ تمام احباب جماعت اور لجنات اماء اللہ کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ اس چندہ میں حصہ لیں۔ یہ چندہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ "بمد امانت تعمیر جامعہ نصرت" یا ڈائریکٹرس جامعہ نصرت کے نام ارسال کریں

(ڈائریکٹرس جامعہ نصرت کالج ربوہ)

احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لاہور کے زیر اہتمام

آل پاکستان تقریری مقابلہ

مورخہ ۲۲ ر فروری بروز اتوار اڑھائی بجے بعد دوپہر تعلیم الاسلام کالج ہال میں احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لاہور کے زیر اہتمام ایک آل پاکستان تقریری مقابلہ ہوگا۔ پیشتر ازیں اس کا اعلان مورخہ ۲۵ جنوری کے الفضل میں کیا جا چکا ہے۔ اور بذریعہ خطوط بھی اس کی اطلاع دی گئی ہے مگر ابھی تک چند ایک ایسوسی ایشنز کی طرف سے جواب موصول نہیں ہوا۔ اس اعلان کے ذریعہ اور دوبارہ درخواست کی جاتی ہے۔ کہ متعلقہ سیکرٹری صاحبان ۲۰ ر فروری تک ان احمدی طلباء کے نام جو اس مقابلہ میں شریک ہونا چاہتے ہوں۔ مجھے بھجوا دیں۔ موضوع ہے۔

"اسلام آج بھی مغربی اقوام پر غالب آ سکتا ہے"

دیگر شرائط ۲۵ ر جنوری کے الفضل میں مطالعہ فرمائیں:-

(خاکسار محمد سعید سیکرٹری ایسوسی ایشن مکان ۱۲/۱۹ گلی نمبر ۱۲ مزنگ پورہ لاہور)

یوم مصلح موعود ــــ ۲۰ ر فروری

بدستور سابق امسال بھی تقریب یوم المصلح الموعود مورخہ ۲۰ ر فروری بروز جمعۃ المبارک منائی جائیگی احباب اس مبارک تقریب کو پورے اہتمام کے ساتھ منانے کے لئے ابھی سے تیاری کریں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان مبارک سے المصلح الموعود کی پیشگوئی کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے۔

التبلیغ جلد اول ٹریکٹ ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۷ - ۱۹ جس میں اس پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا گیا ہے۔ سے استفادہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ تمام ممبر جماعتوں کو بھیج دیئے گئے ہوئے ہیں۔ اب بھی جن جماعتوں کو ضرورت ہو۔ دفتر نشر و اشاعت سے منگوا سکتی ہیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ ضلع جھنگ)

لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم بغرض حصول ملازمت ناپسندیدہ ہے

اسلام نے نکاح اور شادی کے موقعہ پر ایسی ہدایات جاری فرمائی ہیں۔ کہ اگر انکو ملحوظ رکھا جائے تو کبھی جھگڑے اور فساد کی صورتیں پیدا نہیں ہو سکتیں۔ بالعموم لوگ شادی اور بیاہ کے بعد اپنا پروگرام بناتے ہیں یہ درست نہیں۔ اسلام کہتا ہے۔ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ کہ مستقبل کے لئے آج پروگرام بنایا جائے۔ اور اگر ایسا نہ کیا جائے گا۔ تو میاں بیوی میں اختلاف ہوگا۔ اور فساد کی صورت رونما ہوگی۔ پھر یہ بھی لوگ کرتے ہیں۔ کہ جھوٹے وعدے اور سبز باغ دکھاتے ہیں۔ جن کی بعد میں کوئی حقیقت ثابت نہیں ہوتی۔ اور لڑائی جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس بارہ میں اسلامی تعلیم یہ ہے۔ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ۔ کہ جو بات بھی کرو۔ پکی اور سچی کہو۔ نتیجہ یہ ہوگا۔ اعمال میں اصلاح پیدا ہو جائے گی اور خدا کی طرف سے پردہ پوشی ہوگی۔ اور سب سے بڑی بات یہ کہ خدا کی رضامندی کی صورت قائم ہوگی۔

پھر یہ بھی اسلامی روایت ہے۔ کہ تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ..... فَاِنِّيْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ کہ اے مسلمانو محبت کرنے والی اور قابل اولاد عورتوں سے شادی کرو۔ کیونکہ میں قیامت کے دن اپنی اُمت کی کثرت کے ساتھ دوسری اُمتوں پر فخر کروں گا۔ اس حدیث سے ثابت ہے۔ کہ شادی کرنے کی غرض یہ ہے۔ کہ نسل بڑھے اور اسلام ترقی کرے۔ مگر اب بعض لڑکیوں کی شادی ہوتی ہے۔ اور شادی کے بعد تعلیمی پروگرام پیش کئے جاتے ہیں۔ اس طرح خاندانوں میں مناقشت کی صورت پیدا ہوتی ہے۔ اور شادی بجائے خوشی کے غمی کی صورت بن جاتی ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ کے ایک جلسہ میں عورتوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو فرماتے ہیں۔ کہ تم شادیاں کرو۔ تا تمہاری نسل بڑھے اور اسلام ترقی کرے۔ مگر ایسی نسل سے کیا فائدہ جو اسلام کے سپاہی نہ بنیں پھر تعلیم جو تم پاتی ہو۔ اس سے تمہارا مقصد نوکری کرنا ہوتا ہے۔ اگر نوکری کرو گی۔ تو بچوں کو کون سنبھالیگا۔ خود انگریزی بری نہیں۔ لیکن نیت بد ہوتی ہے۔ اگر نیت بد ہے تو نتیجہ بھی بد ہوگا۔ جب لڑکیاں زیادہ پڑھ جاتی ہیں تو پھر ان کیلئے رشتے ملنے مشکل ہو جاتے ہیں۔ ہاں اگر لڑکیاں نوکری نہ کریں۔ اور پڑھائی کو صرف پڑھائی کیلئے حاصل کریں۔ اگر ایک میٹرک پاس لڑکی پرائمری پاس لڑکے سے شادی کر لیتی ہے۔ تو ہم قائل ہو جائیں گے۔ کہ اس نے دیانتداری سے تعلیم حاصل کی ہے۔"

(الفضل ۲۴ ر مئی ۱۹۴۴ء)

(ناظر تعلیم و تربیت)

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کے زیر اہتمام کامیاب پکنک

مورخہ ۸ رفروری ۱۹۵۳ء بروز اتوار دریائے راوی پر احمدی طلباء کا اجتماع ہوا۔ جس میں تقریباً ڈیڑھ صد افراد نے شرکت کی۔ پکنک کا آغاز صبح ساڑھے آٹھ بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اور صدر صاحب ایسوسی ایشن نے دعا کے ساتھ افتتاح فرمایا۔ لاہور کے تقریباً تمام کالجوں سے طلباء کی شمولیت اس تقریب کی نمایاں خصوصیت تھی۔ پھر فلمی گانے اور ریکارڈنگ وغیرہ کی عدم موجودگی بھی امتیازی حیثیت رکھتی تھی۔ اس کی بجائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کلام پاک سے خوش الحانی سے نظمیں پڑھی گئیں۔ لاؤڈ سپیکر کا نہایت اعلیٰ انتظام تھا۔ چند ایک بزرگان نے ایسوسی ایشن کی دعوت پر شمولیت فرمائی۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور۔ صوفی بشارت الرحمٰن صاحب مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی۔ مولوی ارجمند خاں صاحب۔ چوہدری محمد علی صاحب اور پروفیسر عبد الرحمٰن صاحب ناصر کے نام قابل ذکر ہیں۔ قبل از دوپہر پروگرام کے مطابق جسمانی اور ورزشی مقابلے ہوتے رہے۔ بارہ بجے کے بعد دوپہر کا کھانا اور نماز ظہر و عصر ادا کی گئی۔ کھانا اور چائے کا انتظام میڈیکل کالج کے طلباء کے سپرد تھا۔ ازاں بعد علمی مقابلے شروع ہوئے۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب صوفی بشارت الرحمٰن صاحب اور مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی نے جج کے فرائض سرانجام دیئے۔ طلباء نے بڑے ذوق سے ان مقابلوں میں حصہ لیا۔ ہماری اس پکنک کا مقصد یہ تھا کہ احمدی طلباء جو مختلف کالجوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ آپس میں متعارف ہوں۔ اور ایک دوسرے کے زیادہ سے زیادہ قریب ہونے کی کوشش کریں۔ تا ان کے اندر ایک ایسا رشتہ اخوت قائم ہو جس کی نظیر دنیاوی رشتوں میں نہ ملتی ہو۔ محض خدا تعالیٰ کے فضل اور توفیق سے ہم اپنے مقصد میں کافی حد تک کامیاب رہے۔

آخر میں مکرم شیخ بشیر احمد صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ اور دعا کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ خاکسار ان تمام احباب کا جنہوں نے اس موقع پر ہماری سرپرستی فرمائی۔ اور ہر لحاظ سے تعاون فرمایا۔ شکریہ ادا کرتا ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

(خاکسار محمد سعید احمد سیکرٹری ایسوسی ایشن)

اطلاع

مجوزہ فارم پر بنام ایم بشیر صاحب رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی مندرجہ ذیل وظائف کے لئے ایم۔اے سیکنڈ کلاس امیدواران سے پنجاب یونیورسٹی نے ۲۸-۲-۵۳ تک درخواستیں طلب کی ہیں:

دو وظائف عربی میں ریسرچ کے لئے۔ ایک وظیفہ کیمسٹری ریسرچ کے لئے۔ ایک وظیفہ اردو ریسرچ کے لئے۔ (بحوالہ سول ملٹری مورخہ ۱۱-۲-۵۳) (ناظر تعلیم و تربیت)

چندہ الفضل کس دوست نے بھیجا ہے؟

ایڈیٹر الفضل کے نام ایک صاحب ثناء اللہ صاحب احمدی نے مبلغ سات روپے چندہ الفضل بذریعہ منی آرڈر بھیجا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ پہلے پتے کی بجائے اب مذکورہ بالا پتہ پر اخبار جاری کر دیں۔ مگر پتہ درج نہیں فرمایا۔ یہ صاحب فوراً مینیجر الفضل کو اطلاع دیں۔ اور لکھیں کہ کس پتے پر اخبار جاری کیا جائے؟

پتہ جات موصی صاحبان

ذیل کے موصی صاحبان اگر اس اعلان کو پڑھیں۔ تو اپنے اپنے پتہ سے دفتر ہذا کو اطلاع دیں اور اگر کوئی صاحب ان میں سے کسی صاحب کا پتہ جانتے ہوں۔ تو مہربانی کر کے وہ بھی دفتر وصیت کو اطلاع دے کر ممنون فرمادیں۔

(۱) نبی بخش صاحب ولد محمد لائق صاحب سکنہ مسن ضلع لاڑکانہ سندھ وصیت ۳۱۶۳
(۲) سید سعید احمد ولد سید محمد حسین شاہ صاحب سکنہ سیدانوالی ضلع سیالکوٹ وصیت ۴۵۰۸
(۳) ڈاکٹر محمد شریف صاحب ولد چوہدری نظام الدین صاحب سکنہ محمد آباد اسٹیٹ سندھ ۵۲۶۵
(۴) قریشی سلطان احمد صاحب ولد قریشی میر احمد صاحب سکنہ قادیان وصیت ۵۷۸۶
(۵) نظام الدین ولد گامو دھی صاحب سکنہ مکند پور ضلع جالندھر وصیت ۶۰۶۷

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

وصیت فارم

کچھ عرصہ سے وصیت فارم ختم ہو گئے تھے۔ اب چھپوا لئے گئے ہیں۔ جن احباب کو ضرورت ہو فوراً منگوا لیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

وصایا کی منسوخی

(۱) چوہدری محمد شریف صاحب چک ۶۲ سرگودھا وصیت ۱۱۳۸۸
(۲) منشی محمد صاحب باڑہ سندھ ۱۲۷۳۴
(۳) سعد الدین صاحب ٹکمرہ ۸۵ ع کمالیہ ۷۹۵۶
(۴) شیخ محمد شریف دار البرکات قادیان ۸۴۳۲
(۵) محمد حسین صاحب حجام دھاریوال ۸۶۱۷
(۶) محمد لطیف صاحب دھونکل ۸۶۱۸
(۷) صوفی عبد الرحیم صاحب لدھیانوی حال حسانی سندھ وصیت ۴۳۴۸
(۸) سید ناصر الدین صاحب ولد سید ارتضیٰ علی صاحب کراچی وصیت ۹۲۰۵
(۹) ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب ننگلی وصیت ۶۲۹۳
(۱۰) عبد الکریم صاحب بن باجوہ وصیت ۸۲۲۴
(۱۱) سید سلیم شاہ صاحب کنری سندھ ۵۰۳۴
(ان کی اپنی درخواست پر)
(۱۲) محمد الدین صاحب ملتان وصیت ۵۲۹۹
(۱۳) منیر احمد صاحب سید والہ ۱۱۸۵۵
(۱۴) سلطان احمد صاحب اسمٰعیلیہ گجرات ۶۳۳۷
(۱۵) مسعود احمد خاں صاحب لائلپور ۵۰۰۰
(۱۶) عبد الرحیم صاحب پراچہ بھیرہ ۶۴۲۰
(۱۷) عبد الغنی صاحب کشمیر کراچی ۶۱۴۵
(۱۸) ایل لفٹیننٹ محمد عبد الحی صاحب بھاگلپوری ۵۸۰۶
(۱۹) عبد الحمید خان صاحب چکن ۵۶۸۱
(۲۰) حسین بی بی صاحبہ ڈیرہ غازیخان ۱۱۴۴۴
(۲۱) چوہدری غلام علی صاحب ٹوہ ندی پیا ڈنگ لائلپور وصیت ۷۰۲۹
(۲۲) حیات محمد صاحب دیرہ ضلع سیالکوٹ وصیت ۵۳۸۰
(۲۳) عبد القدیر خاں صاحب لاہور
(۲۴) ماسٹر غلام محمد صاحب عبد حافظ آباد
(۲۵) محمد شفیع صاحب چک ۲۹ سرگودھا
(۲۶) مستری چوہدری ناصر احمد صاحب گھٹیالیاں سیالکوٹ وصیت ۹۳۴ (ان کی اپنی درخواست پر)
(۲۷) مرزا رشید احمد صاحب کراچی وصیت ۵۶۴۷
(۲۸) مرزا نسیم احمد صاحب ۵۷۸۶
(۲۹) علی احمد صاحب دیال گڑھی ۷۶۳۶
(۳۰) محمد رفیق صاحب بنگوی راولپنڈی ۹۸۲۰
(۳۱) حسین بخش صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ ۷۶۷۵
(۳۲) چوہدری محمد دین صاحب چک ۵۶۵ لائلپور ۷۵۶۵
(۳۳) جمال الدین صاحب ڈگری گھمانڈی ۷۹۲۳
(۳۴) سید عبد الغفور صاحب لاہور ۷۷۵۶
(۳۵) عبد الواحد صاحب چک ۶۶ گوکھووال ۷۷۵۱
(۳۶) محمد ابراہیم صاحب ۷۷۸۵
(۳۷) چوہدری غلام قادر صاحب چک ۵۶۵ لائلپور وصیت ۷۸۴۹
(۳۸) فیض احمد صاحب چک ۲۲ ای۔بی منٹگمری ۷۸۴۴
(۳۹) خواجہ معین الدین صاحب باغبانپورہ لاہور ۱۵۲۲
(۴۰) فلائٹ لفٹیننٹ صلاح الدین فاتح صاحب ۷۴۲۴
(۴۱) غلام محمد صاحب اٹھ سادات گڑھی ۹۸۷۸
(۴۲) ملک عصمت اللہ صاحب گھوکھوال ۵۷۳۳
(۴۳) مولوی عبد المنان صاحب واقف زندگی ۹۴۱۰
(۴۴) غلام محی الدین صاحب کشمیری ۱۱۰۱۹
(نماز میں سستی ہونے کی وجہ سے)
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پاکستان اور بھارت کے درمیان نہری پانی کا تنازعہ بحرانی صورت اختیار کر رہا ہے

"مانچسٹر گارڈین"

لندن ۱۴ فروری۔ مانچسٹر گارڈین نے اپنی تازہ اشاعت میں اپنے کراچی کے نامہ نگار کی طرف سے پاکستان اور بھارت کے درمیان نہری پانی کے جھگڑے کی ایک رپورٹ کو بہت نمایاں طور پر شائع کیا ہے۔ نامہ نگار رقمطراز ہے۔ "عام طور پر شاید کوئی یہ محسوس نہیں کرتا کہ یہ مسئلہ اب بحرانی صورت اختیار کرتا جا رہا ہے

دریائے سندھ کی طاس کی ورکنگ پارٹی مرتب کرنے پر عالمی بنک کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ ورکنگ پارٹی کا سارے مسئلے کا حل تلاش کرنا بالکل علیحدہ چیز ہے۔ یہ امر نہایت ضروری ہے کہ مزید ناقابل تلافی اور ناگفتہ بہ نقصانات ہونے سے قبل اس تنازعہ کو ثالثی کے ذریعے حل کرانے کی کوشش کی جائے۔ یہ مسئلہ عالمی عدالت انصاف کے روبرو پیش نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ دونوں فریق دولت مشترکہ کے رکن ہیں۔ اسلئے بہتر ہو گا۔ کہ اس معاملے کو طے کرنے کے لئے دولت مشترکہ کا ایک ثالثی بورڈ قائم کیا جائے۔

پاکستان اس ضمن میں مصالحانہ رویہ اختیار کرنے کو تیار ہے۔ بشرطیکہ بھارت یہ ضمانت دے۔ کہ وہ پانی کی موجودہ سپلائی کو جاری رکھے گا۔ حالانکہ یہ بھی کم ہے۔ مگر پاکستان مزید مطالبہ نہیں کرے گا۔

"گارڈین" نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے۔ کہ کوئی بھی بھارت کو ان حالات کے پیش نظر کہ اسے خوراک کی اشد ترین ضرورت ہے مجبور نہیں کر سکتا کہ آبپاشی کی تمام سکیموں سے دستبردار ہو جائے جن میں پاکستان جانے والے دریاؤں کا پانی استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ مسئلہ بنیادی طور پر سیاسی اور جذباتی [illegible] ہے۔ حکومتوں کو اپنے عوام کے روبرو کوئی وعدہ کرنے سے پیشتر سمجھوتہ کر لینا چاہیئے ایسا نہ ہو کہ مصالحت سے قبل دونوں ملکوں کے عوام معاملات کو اپنے ہاتھوں میں لے کر حالات کو بد تر بنا دیں۔ (اسٹار)

سوڈان کمشن کیلئے پاکستانی مندوب

لندن ۱۴ فروری۔ سوڈان کے کمشنوں میں نمائندگی کرنے کے لئے پاکستانی اور بھارتی مندوبین کے انتخاب کے سلسلہ میں لندن کراچی اور دہلی کے درمیان رابطہ پیدا کئے جا رہے ہیں۔ کراچی۔ دہلی اور قاہرہ کے درمیان بھی اس قسم کی سلسلہ جنبانی کی جا رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کمشنوں کے لئے نہایت قابل اور با اعتبار شخصیتوں کی ضرورت ہے۔ لیکن لندن کے پاکستانی حلقے ابھی تک یہ نہیں بتا سکے کہ کس کا نام تجویز کیا جائے گا۔ اور آیا وہ کوئی سیاستدان ہو گا یا سول ملازم۔

بھارتی نمائندے کے سلسلہ میں لندن کی قیاس آرائیوں میں انتخابی کمشن کے لئے بھارتی انتخابی کمشن کے صدر مسٹر سوکمارسین کا نام لیا جا رہا ہے۔ (اسٹار)

دولت مشترکہ کی دفاعی کانفرنس

لندن ۱۴ فروری۔ نئی دہلی میں ۲ سے ۱۴ مارچ تک دولت مشترکہ کی جو دفاعی سائنس کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس میں شامل ہونے والے برطانی وفد کی قیادت سر جان کاکرافٹ کریں گے۔ آپ آج کل وزارت دفاع کے سائنٹیفک مشیر ہیں وفد کے ارکان میں فوجی اور فضائی کونسلوں کے سائنٹیفک مشیروں کے علاوہ محکمہ بحر کے نمائندے بھی شامل ہیں

اس گفت و شنید کا مقصد یہ ہے کہ دولت مشترکہ کے ملکوں کے درمیان دفاعی معاملات میں مکمل تعاون پیدا کیا جائے اور آزادانہ تبادلۂ افکار کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ وزارت دفاع کے ایک ترجمان کا بیان ہے کہ کانفرنس میں اولین اہمیت کے معاملات پر بحث و تمحیص کی جائے گی۔ (اسٹار)

سائنسدان سیلاب زدہ علاقوں کا معائنہ کرینگے

لندن ۱۴ فروری۔ حکومت برطانیہ کے ہائیڈرالک ریسرچ سٹیشن قائم شدہ ۱۹۴۷ء کے سائنس دانوں کی دو جماعتیں برطانیہ کے سیلاب زدہ علاقوں کا خاص مطالعہ کر رہی ہیں۔ یہ ادارہ ساحل کے ٹوٹنے اور متعلقہ مسائل کا جائزہ لینے کے لئے قائم کیا گیا تھا۔

ان کا کام یہ ہے کہ سیلاب کی یہ تباہی کس طور پر رونما ہوئی اور اس کے اعادہ کو کس طرح مؤثر طور پر روکا جا سکتا ہے۔

اس ادارے کے صدر پونا میں ایسے ہی ادارے کے سابق ڈائرکٹر سر کلاڈ [illegible] ہیں۔ (اسٹار)

اینگلو مصری معاہدے پر برطانوی اخبارات کا رد عمل

لندن ۱۴ فروری۔ قاہرہ میں اینگلو مصری معاہدے پر دستخط ہو جانے کی خبر کا ابتدائی طور پر بحال خیر مقدم کیا گیا ہے۔ ممتاز روزناموں میں سے صرف ڈیلی ایکسپریس نے ہی اس پر کسی قدر نکتہ چینی کی ہے مگر وہ اکثر مسٹر ایڈن کی خارجہ پالیسی کی مخالفت کرتا ہی رہتا ہے اس اخبار کے علاوہ یہ امر معنی خیز ہے۔ کہ ص م باقیماندہ برطانوی اخبارات جو بیشتر قدامت پسند لبرل اور آزاد سیاسی نظریات کے حامی ہیں سبھی نے اس معاہدے کی حمایت کی ہے۔ (اسٹار)

مصر کے فوجی مشن ترکی شام اور بھارت میں بھی جائیں گے

کراچی ۱۴ فروری۔ مصر کے باخبر سفارتی حلقوں کی طرف سے انکشاف کیا گیا ہے کہ مصر کا جو فوجی وفد خیرسگالی کے دورہ پر پاکستان آیا ہوا ہے یہ بہت سے دیگر ملکوں میں ارسال کئے جانے والے مزید فوجی وفود کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ — باور کیا جاتا ہے کہ ایک فوجی خیرسگالی کا وفد جلد ہی مصر سے ترکی جائے گا اور مستقبل قریب میں ایسا ہی ایک مشن شام کا دورہ بھی کرے گا۔

باوثوق اطلاعات مظہر ہیں کہ مصر کا ایک فوجی وفد جلد ہی بھارت آنے والا ہے

مقامی سفارتی حلقے البتہ اس امر کی وضاحت نہیں کر سکتے کہ وفود بھیجے جانے کا یہ مربوط پروگرام محض مصر کی نئی حکومت کو روشناس کرنے کی غرض سے جاری کیا جا رہا ہے تاکہ مختلف اقوام سے گہرے فوجی روابط اور سمجھوتے کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ (اسٹار)

سندھ میں زیادہ غلہ پیدا کرنے کی مہم

حیدر آباد ۱۴ فروری۔ کاشتکاروں کو زیادہ سے زیادہ اناج پیدا کرنے کی ترغیب دلانے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے حکومت سندھ نے دھان کی کاشت کرنے والوں میں ۵۰۰۰ ٹن امونیا سلفیٹ تقسیم کرنے کا پلان تیار کیا ہے

اس منصوبے کے تحت کاشتکاروں کو صرف آدھی قیمت ادا کرنی ہو گی۔ باقی نصف حکومت خود ادا کرے گی۔ اس سکیم پر سرکاری خزانہ سے تقریباً ۲۵٫۰۰۰ لاکھ روپیہ صرف کرنا پڑے گا۔ (اسٹار)

۱۲۵۰۰۰ چاول کی بوریاں ذخیرہ کر دی گئیں

حیدر آباد ۱۴ فروری۔ حکومت سندھ نے دادو لاڑکانہ اور شمالی سندھ کے دیگر اضلاع سے چاول کی ۱۲۵٫۰۰۰ بوریاں فراہم کر کے حیدر آباد میں ذخیرہ کر دی ہیں۔ گوداموں کی عدم موجودگی کے باعث یہ چاول کلکٹر کے بنگلے کے میدان اور ٹلارام گرلز سکول کی گراؤنڈ میں رکھے گئے ہیں۔ (اسٹار)

عرب لیگ اجتماعی تحفظ پر بات چیت کریگی

قاہرہ ۱۴ فروری۔ عرب لیگ کے اسسٹنٹ سیکرٹری مسٹر احمد الشوکیری کا بیان ہے کہ لیگ کی کونسل کا اجلاس غالباً ۲۵ مارچ کو قاہرہ میں طلب کیا جائے گا۔ آپ نے مزید بتایا کہ عرب افواج کے رؤساء ارکان حربیہ وزرائے خارجہ امور اقتصادیات اور وزرائے خزانہ کو بھی دعوت دی جائے گی کہ ۲۵ مارچ کے اجلاس میں اجتماعی تحفظ کے معاہدے پر عملدرآمد کی بابت گفت و شنید میں شریک ہوں۔ (اسٹار)

"اردو افسانہ انحطاط کی طرف جا رہا ہے"
ڈاکٹر عبادت بریلوی کا مقالہ

لاہور ۱۴ فروری۔ بزم اردو تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام آج ڈاکٹر عبادت بریلوی نے اردو افسانے کی تاریخ اور اس کے متعدد رجحانات پر روشنی ڈالتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا کہ گذشتہ چند سال سے مختصر افسانہ انحطاط کی طرف جا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا اگرچہ ہمارے بعض قابل قدر فنکاروں نے مختصر افسانہ نویسی میں جذباتی اور رومانی اثرات کو واقعیت کے تابع لا کر اسے بام عروج تک پہنچایا ہے۔ لیکن کچھ عرصہ سے اب اس فن میں انحطاط کے آثار نمایاں ہیں۔ حالات یکسر بدل جانے کے باعث نئے لکھنے والوں میں ابھی اس پایہ کے افسانہ نگار آگے نہیں آئے ہیں جو اپنی تخلیقی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھا کر اس فن کو مزید ترقی دے سکیں آپ نے امید ظاہر کی کہ آئندہ نئی پود میں سے جو لکھنے والے آگے آئیں گے۔ وہ نئے حالات اور نئے ماحول سے زیادہ مناسبت رکھنے کے باعث افسانے کی ارتقائی ترقی کو برقرار رکھنے میں زیادہ کامیاب رہیں گے۔

دوران تقریر میں آپ نے مختصر افسانے کی تاریخ اور اس کے ارتقائی منازل پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور واضح کیا کہ ہر زمانے کے مخصوص سیاسی اقتصادی اور معاشرتی حالات افسانہ نویسی پر کس طرح اثر انداز ہوتے رہے ہیں۔

بزم اردو کے اس اجلاس میں صدارت کے فرائض ڈاکٹر ابواللیث صدیقی نے سر انجام دیئے۔

درخواست دعا:۔ میرا چھوٹا بھائی محمد رفیق چند دن سے بعارضہ خسرہ و بخار بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ آمین

(محمد سلیم [illegible])